بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ

الفضل

قادیان

پنجشنبہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۳

جلد ۳۴ | ۶ ماہ احسان ۱۳۲۵ ہش | ۵ رجب ۱۳۶۵ھ | ۶ جون ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۳۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ صبح کے وقت حضور کی آنکھ میں تکلیف ہو گئی۔ اور بعد دوپہر سر درد کی شکایت بھی ہو گئی۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے شام کے وقت طبیعت بہتر ہو گئی الحمد للہ آج حضور نے دس اصحاب کو پونے دو گھنٹے شرف ملاقات بخشا۔ ان میں سید عبد الرزاق شاہ صاحب ناظم صاحب تجارت اور مسٹر جے ٹیلر انجینئر ٹریننگ سکول فیروز پور بھی تھے۔

- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

- مکرم اخوند محمد اکبر صاحب ریٹائرڈ ایچ وی سی بعارضہ کاربنکل بیمار ہیں۔ اور مکرم قاضی محمد عبد اللہ صاحب اعصابی کمزوری کی وجہ سے نظارت ضیافت سے رخصت پر ہیں دعائے صحت کیجائے

- آج بابو نور احمد صاحب چغتائی محلہ دار الرحمت نے اپنے لڑکے رشید احمد صاحب واقف زندگی کی دعوت ولیمہ دی۔ جس میں بہت سے اصحاب شامل ہوئے اور دعا کی۔

تحریک جدید کی آمد کے مقابلہ میں اخراجات کی زیادتی

(از ایڈیٹر)

[illegible] حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح [illegible] ایدہ اللہ [illegible] نے مجلس علم و عرفان [illegible] ذکر کرتے ہوئے [illegible] کہ تبلیغ اسلام کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں پر [illegible] روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ اس کے مقابل میں تحریک جدید کی آمد کم ہے۔ آمد میں اضافہ کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اس کا مختصر ذکر پہلے اخبار میں آچکا ہے۔ اب کسی قدر تفصیل کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا باوجود مجاہدین تحریک جدید کے نہایت تنگ گزارے مقرر کرنے کے تحریک جدید کا بجٹ اخراجات اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ بحالات موجودہ اسے پورا کرنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی جماعت کو یہ بڑھتے ہوئے اخراجات پورا کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ چالیس ہزار روپیہ سالانہ تو لڑکوں کے سالانہ وظائف پر خرچ ہو رہا ہے۔ دوسرے اخراجات بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ مگر آمد سالانہ اڑھائی لاکھ کے قریب ہے۔ جبکہ خرچ کا بجٹ تین لاکھ تک پہنچ چکا ہے۔ اور ابھی اور کئی مبلغ بیرونی ممالک میں جانے والے ہیں بڑھتے ہوئے تبلیغی اخراجات کا ذکر فرمانے کے بعد حضور نے ان کو پورا کرنے کے متعلق فرمایا۔ یہ اخراجات اسی صورت میں برداشت کئے جا سکتے ہیں کہ ایک طرف تو مبلغ اپنے اخراجات خود پیدا کریں۔ اور اپنا گزارہ چلائیں۔ جیسا کہ چین کے مبلغ کر رہے ہیں۔ ورنہ یہاں سے تمام دنیا میں پھیلنے والے مبلغین کو کب تک اخراجات بھیجے جا سکتے ہیں۔ یہی ہو سکتا ہے کہ مبلغین اپنے اخراجات خود پیدا کریں۔ اور خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کا کام بھی کریں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ہم اپنے اخراجات اور بھی گھٹائیں۔ اور اشاعت اسلام کے لئے زیادہ مالی قربانی پیش کریں۔

اس موقعہ پر حضور نے فرمایا۔ میں نے جماعت میں ایک کھانا کھانے سینما نہ دیکھنے عورتوں کے اخراجات کم کرنے کی تحریک اس لئے کی تھی۔ مگر جنگ کی وجہ سے جو گرانی پیدا ہو گئی ہے۔ اس نے اخراجات میں کمی نہیں ہونے دی۔ معمولی کپڑوں پر اس وقت اتنا خرچ آجاتا ہے۔ جتنا پہلے اعلیٰ درجہ کے کپڑے بنانے پر آتا تھا۔ کھانے پینے کی چیزیں بھی سخت گراں ہیں۔ ان وجوہ سے جماعت کی مالی حالت بہتر نہیں۔ تاہم اگر بیت المال باقاعدہ چندہ وصول کرنے کا انتظام کرے۔ خصوصاً قادیان کے ان لوگوں کے متعلق جو باقاعدہ بالشرح چندہ نہیں دیتے تو میرا کم از کم اندازہ یہ ہے۔ کہ کم از کم ۶۰ ہزار سے زیادہ چندہ بڑھ سکتا ہے۔ اور ساری جماعت میں باقاعدہ چندہ کی وصولی کا انتظام کیا جائے۔ تو ۶۰۰ ، ۷ لاکھ روپیہ بڑھ سکتا ہے

احباب جماعت غور فرمائیں کہ ایسے وقت میں جبکہ خدا تعالیٰ کے خاص منشاء کے ماتحت احمدی مجاہدین دنیا کے کئی ایک ممالک میں اسلام کا جھنڈا گاڑنے اور دعوت حق دینے میں معروف ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ایک طرف تو ان میں روز بروز اضافہ فرما رہے ہیں۔ کیونکہ حق کی پیاسی دنیا بڑے اصرار سے اس کا مطالبہ کر رہی ہے اور دوسری طرف جلد سے جلد اور مبلغین تیار کرنے کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔ اخراجات کے مقابلہ میں آمد کی کمی کس قدر رنج ناک اور تشویش انگیز ہے۔ اور خاص کر اس وجہ کہ احمدی جماعتیں پورے اہتمام کے ساتھ معمول چندے وصول کرنے میں کبھی سستی سے کام لے رہی ہیں۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ نہ صرف اس سستی کو ترک کر دیں۔ بلکہ اس بارے میں قربانی اور ایثار کا خاص نمونہ پیش کریں۔ تاکہ مالی مشکلات کی وجہ سے تبلیغ اسلام کی بڑھتی ہوئی رو میں روک واقع نہ پیدا ہو۔ بلکہ جلد سے جلد وہ وقت آجائے۔ جب اسلام کا شاندار غلبہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔

عجیب گورکھ دھندا

کس قدر تعجب اور حیرت کا مقام ہے کہ وہ مونہہ جس سے متواتر یہ صدا بلند ہو رہی ہے کہ "حقیقی اسلام سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے"۔ "ہم نے اسلام کے تقاضوں کو سرے سے سمجھا ہی نہیں۔ یا ہمارا سینہ ایمان اور توحید کے انوار سے خالی ہے ہم نے ایک خدا کو چھوڑ کر سینکڑوں خداؤں کو اپنا معبود و مسجود بنا رکھا ہے" اسی مونہہ سے یہ آواز نکلتی ہے کہ "مسلمان وہ ہے جو اللہ کی شریعت کو آخری شریعت اور رسول برحق کو آخری رسول سمجھے" (زمزم ۲۷ مئی) مگر اتنا غور نہیں کیا جاتا کہ "رسول برحق کو آخری رسول سمجھنے" یعنی یہ عقیدہ رکھنے سے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کی گمراہ امت کی ہدایت کے لئے آپ کے غلاموں میں سے کوئی منصب نبوت پر فائز نہیں ہو سکتا۔ کوئی شخص حقیقی مسلمان کیونکر بن سکتا ہے۔ اور اگر بن سکتا ہے تو پھر یہ کہنے کے کیا معنی کہ "حقیقی اسلام سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے"۔ جبکہ عام مسلمان اپنی نادانی اور علماء کی جہالت کی وجہ سے یہی عقیدہ رکھتے ہیں کہ اب دنیا کی ہدایت کے لئے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت پر عمل کرانے کے لئے کوئی مامور اور مرسل نہیں آسکتا۔

ایک طرف حقیقی اسلام سے مسلمانوں کے بے تعلق ہونے کا اقرار۔ دوسری طرف اسلام کی تائید اور نصرت کرنے والے کسی مامور اور مرسل کا انکار اور تیسری طرف اس بات کا اظہار کہ "مسلمان کا فرض ہے کہ سیاسی طاقت

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

نائیجیریا کے اس شہر میں احمدیہ مشن کا اجراء جہاں سب سے پہلے اسلام پہنچا تھا

ایک احمدی مجاہد کانو میں تبلیغ احمدیت کے لئے پہنچ گیا

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کے غلبہ کے لئے جدوجہد

مکرم محترم قریشی محمد افضل صاحب اپنے ۲۰ مئی کے مراسلہ میں جو بذریعہ ہوائی ڈاک موصول ہوا ہے لکھتے ہیں:-

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تمام دنیا میں جلد سے جلد احمدیت یعنی حقیقی اسلام قائم کرنے کے لئے جو تحریک۔ تحریک جدید کے نام سے جاری فرمائی ہے۔ اور جس کے مطابق بیسیوں مبلغ اس وقت تک دنیا کے مختلف ممالک میں جا چکے ہیں۔ اور سینکڑوں اسی مقصد کے پیش نظر تیار ہو رہے ہیں۔ اسی مبارک خدائی تحریک کے ماتحت حضور نے کانو میں مشن جاری کرنے کے لئے خاکسار کو مقرر فرمایا۔

کانو کا شہر کئی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ سارے ناردرن صوبہ کا صدر مقام ہے۔ اور نائیجیریا میں لیگوس کے بعد دوسرے درجہ کی بڑی تجارتی منڈی ہے۔ انگریزوں کی آمد سے پہلے تمام نائیجیریا کی پیداوار کانو کی منڈی سے دوسرے علاقوں میں جاتی تھی۔ اور ان علاقوں کی پیداوار اسی راستہ سے نائیجیریا میں آتی تھی۔ اب بھی اس کی یہ مرکزی اہمیت کم نہیں ہوئی۔ صحرا سے تجارتی قافلے یہاں آتے ہیں اور تجارتی لین دین بدستور اسی رفتار سے جاری ہے۔ آج سے ساڑھے چھ سو سال پہلے جب اسلام اس ملک میں پھیلا۔ تو سب سے پہلے اس علاقہ کے ہاؤسا لوگوں نے ہی اسے قبول کیا۔ اور سینکڑوں سال تک یہ شہر شاہان اسلام کا مرکز رہا ہے۔

انگریزوں کی آمد سے پہلے اس ملک کی اکثریت مسلمانوں کی تھی۔ اور کچھ حصہ بت پرست اور وحشی تھے۔ لیکن اب تثلیث پرستوں کی کوشش سے ایک حصہ بت پرستوں میں سے اور کچھ مغرب زدہ نام کے مسلمان بھی عیسائی کہلانے لگے ہیں۔ عیسائی مشنری دن رات اسی کوشش میں ہیں۔ کہ لوگوں کو تین خداؤں کا قائل بنائیں لیکن یہ تثلیث کا مسئلہ کچھ ایسا ناقابل فہم ہے۔ کہ خود عیسائی بھی اس کو نہیں سمجھ سکتے۔ عیسائی عقائد کی کتاب Christian Doctrine صفحہ ۹ پر لکھا ہے۔

A truth which we can not understand

(یعنی تثلیث ایسی سچائی ہے کہ جسے ہم عیسائی ہرگز ہرگز نہیں سمجھ سکتے) جو بات خود ان کی سمجھ سے بالا ہے۔ اسے وہ دوسروں کو کیا سمجھا سکتے ہیں۔

مشرکین کا عیسائی ہونا تو آسان بات ہے۔ کند ہمجنس باہمجنس پرواز۔ کہ بہت سارے دیوتاؤں کی بجائے صرف تین کو مان لینا۔ افسوس تو ان نام نہاد مسلمانوں پر ہے۔ جو دنیاوی فوائد کی خاطر توحید کو چھوڑ کر تثلیث جیسے ناقابل فہم عقیدہ کی طرف مائل ہو گئے۔ لیکن ضرور تھا کہ اس تاریک زمانہ میں جبکہ گمراہی اور ضلالت ہر طرف پھیل رہی ہے۔ ایک نور (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) کا ظہور مشرق سے ہو[1] تا وہ نوشتہ پورا ہو۔ جو مسیح اول نے مسیح موعود کے ظہور کے متعلق لکھا تھا۔

خدا تعالیٰ کی عجیب حکمت ہے۔ جیسا کہ مادی نور کو مشرق سے لگاؤ ہے۔ یہی کیفیت روحانی نور کی ہے۔ خدا تعالیٰ کے انبیاء (یعنی اس کا نور) مشرق سے طلوع ہوتے رہے۔ اور جیسا کہ اس مادی دنیا میں مغرب اس سورج کے چھپ جانے کی جگہ ہے۔ بالکل یہی کیفیت مغرب میں روحانی نور کی ہے۔ عیسائی مذہب کو (جو کہ ان کے لئے نہ تھا بلکہ صرف بنی اسرائیل کے لئے تھا[2]) اہل مغرب نے اپنایا۔ لیکن اس کی شکل کو اس طور سے بدلا کہ حقیقت معدوم ہو گئی۔ اور ایک عاجز انسان کو خدا بنا لیا۔ مسلمان سینکڑوں سال تک ان پر غالب رہے۔ لیکن ان کو بھی ان تثلیث پرستوں نے دجالی تدبیروں سے نکال دیا۔[3]

موجودہ زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ تا دنیا میں دوبارہ اسلام کا غلبہ ہو اور یہ وہ زمانہ ہے۔ جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ اس زمانہ میں اسلام کا سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ یعنی اللہ تعالیٰ اہل مغرب کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دیگا۔

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے خاکسار نے یہاں کام شروع کر دیا ہے۔ یہاں ہماری اپنی مسجد اور مختصر سی جماعت ہے۔ مدرسہ احمدیہ کی شاخ بھی قائم کر دی گئی ہے۔ اگرچہ ابھی تک سب کام ابتدائی رنگ میں ہیں۔ لیکن بفضل خدا یقین ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد یہاں احمدیت قائم فرمائے گا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس علاقہ کے لوگوں کو حق کے قبول کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ اور جیسے انہوں نے آج سے ساڑھے چھ سو سال پہلے اسلام قبول کرنے میں پیش قدمی کی تھی۔ اللہ تعالیٰ اب پھر ان کو حقیقی اسلام یعنی احمدیت قبول کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔

[1] متی باب ۲۴/۲۷ – [2] متی باب ۱۵/۲۴ ۔ ۱۰/۶ – [3] تفصیل کے لئے دیکھیں تاریخ اندلس مصنفہ ... ایم اے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہایت اہم ارشاد

مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ سائنس کی تعلیم کا انتظام

احباب کو یہ معلوم کر کے انتہائی خوشی ہوگی۔ کہ ۲۹ مئی ۱۹۵۶ء بعد نماز مغرب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کو مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ میں سائنس کی تعلیم رائج کرنے کے لئے فوری طور پر تفصیلی سکیم تیار کی جائے۔ نیز فرمایا کہ جس طرح دوسرے سائنس کے اداروں میں میٹرک۔ ایف۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ایس۔ سی اور ایم۔ ایس۔ سی میں یہ مضامین ایک خاص معیار تک پڑھائے جاتے ہیں۔ اسی معیار پر ہمارے مبلغین کو بھی تعلیم دی جائے۔

۳۰ مئی صبح ۱۱ بجے ملاقات کے دوران میں حضور نے دوبارہ اس سکیم کے متعلق خاکسار کو ہدایات دیں۔ اور فرمایا کیا ہی اچھا ہو۔ اگر ہمارے جامعہ سے فارغ التحصیل طلباء اپنی تعلیم ختم کرنے کے بعد ایک عرصہ کے لئے ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں بلند پایہ ریسرچ بھی کریں۔ اور پھر ایک عرصہ کے لئے انہیں بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے بھیجا جائے۔ تا دنیا پر یہ ظاہر ہو۔ کہ ہمارے مجاہدین دینی اور دنیاوی دونوں علوم سے لیس ہو کر میدان [illegible] نکل رہے ہیں۔

احباب کے علم کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ عنقریب حضور کی اس مبارک تجویز کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ اور اسی سال سے مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ میں سائنس کی تعلیم کا انتظام کر دیا جائے گا۔ احباب اس شاندار سکیم سے مستفید ہونے کے لئے اپنے بچوں کو احمدیہ سکول میں داخل کرائیں۔ خاکسار عبد الاحد عفی عنہ ایم۔ ایس۔ سی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔

توسیع کالج کے متعلق ضروری اعلان

افسوس ہے کہ توسیع کالج کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے منشاء کے مطابق دو لاکھ روپے کی رقم ابھی تک پوری نہیں ہوئی۔ بلکہ ۷ جون تک صرف ۱۱۰۹۵۸/۷/۴ روپے تک کے وعدے آئے ہیں۔ اس لئے جن احمدی احباب اور مقامی جماعتوں نے ابھی تک کوئی وعدہ نہیں کیا۔ انہیں چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے۔ جلدی اپنے اپنے وعدے بھجوائیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

۴ ماہ احسان ۱۳۲۵ھ مطابق ۴ جون ۱۹۴۶ء

مہمان سے حسن سلوک کرنے کا ارشاد

آج حضور نے بعد نماز مغرب تا عشاء کی مجلس میں ایک مہمان کی اس شکایت پر کہ لنگر خانہ کے ایک کارکن نے ان سے کہا ہے کہ آج آپ نے چونکہ نماز نہیں پڑھی اس لئے لنگر خانہ سے کھانا نہ ملے گا۔ بیحد رنج اور تکلیف کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا تعجب ہے پچیس سال جماعت کو قائم ہوئے ہو گئے ہیں۔ مگر ابھی تک بعض لوگوں نے اسلامی اخلاق جن پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام زور دیتے رہے ہیں۔ اور پھر خلفاء زور دیتے چلے آئے ہیں۔ اپنے اندر پیدا نہیں کئے ہیں تو سمجھ ہی نہیں سکتا۔ کہ لنگر خانہ کے کونسے ایسے کارکن ہیں۔ جو ایک مہمان سے ایسی بات کہہ سکتے ہیں۔ جو احمدیت تو الگ رہی عام اخلاق سے بھی بہت گری ہوئی ہے۔ ایک مہمان سے کھانے کے متعلق اس قسم کی بات کہنا دنیا کی ذلیل ترین اور کمینگی کی انتہا کو پہنچی ہوئی باتوں میں سے بات ہے۔ اور اس سے بڑھ کر کوئی ذلیل بات ہو ہی نہیں سکتی۔ مجھے تو یہ بھی خیال نہیں آ سکتا۔ کہ کوئی چوڑھا چمار بھی اپنے مہمان سے ایسی بات کر سکتا ہے۔ کجا یہ کہ جماعت احمدیہ کا کوئی نمائندہ کرے۔ کیا کسی کو دین کی طرف توجہ دلانے کا ذریعہ کمینگی ہی رہ گئی ہے۔ مجھے معلوم ہے۔ کہ مہمان خانہ میں مختلف اقسام کے لوگ آتے رہتے ہیں۔ وہ بھی جو دین سیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ ایسے بھی جو آتے تو دین کے لئے ہیں۔ لیکن ان کے دل میں دین کی کوئی ایسی محبت نہیں ہوتی۔ کہ اعلیٰ اخلاق دکھا سکیں۔ پھر ایسے بھی آتے ہیں۔ جن کی غرض تحقیق حق ہوتی ہے۔ اور ایسے بھی آتے ہیں۔ جو سن سنا کر آ جاتے ہیں تاکہ تماشہ کے طور پر دیکھیں کہ احمدی کیا کرتے ہیں۔ پھر ایسے لوگ بھی آتے ہیں۔ جو دشمن ہوتے ہیں۔ اور جن کے آنے کی غرض ہوتی ہے کہ فتنہ پیدا کریں۔ ان میں سے ایک طبقہ تو حکومت کے کارندوں کا ہوتا ہے۔ تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد حکومت کو یہ وسوسہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ یہ منظم جماعت ہے۔ معلوم کرنا چاہئے کیا کر رہی ہے۔ اس لئے دو تین چار ماہ بعد کوئی شخص محقق کی شکل میں آتا۔ اور پوشیدہ باتیں معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے ایسے لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت بھی آتے تھے۔ اور اب بھی آتے ہیں۔ کئی لوگ اس غرض کے لئے آئے۔ اور حق معلوم ہو جانے پر احمدیت میں داخل ہو گئے۔ اور پھر انہوں نے خود بتایا کہ وہ آئے تو حکومت کی طرف سے باتیں معلوم کرنے کے لئے تھے۔ لیکن حق ظاہر ہو جانے پر احمدیت میں داخل ہو گئے پھر ایسے لوگ بھی آئے۔ جنہوں نے کہا کہ ہم کار سرکار پر قادیان گئے تھے۔ اور وہاں بڑا گند دیکھا۔ پھر ایسے لوگ بھی آتے ہیں۔ جن کی غرض امام جماعت کو قتل کرنا ہوتی ہے ایسے لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی آتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضہ کے زمانہ میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی۔ مگر میرے زمانہ میں آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ ہوا ایک عیسائی نے اپنے عدالتی بیان میں لکھایا تھا۔ کہ میں امام جماعت احمدیہ کو قتل کرنے کے ارادہ سے قادیان گیا تھا پھر احرار کی سخت شورش کے دنوں میں میرے ایک بچے نے مجھے آکر اطلاع دی کہ ایک نوجوان آپ سے ملنا چاہتا ہے۔ میں ابھی اسے جواب نہ دینے پایا تھا۔ کہ باہر شور پڑ گیا۔ اور بعض دوستوں نے اسے مشتبہ پا کر پکڑ لیا۔ اور پولیس میں لے گئے۔ اس نے لمبا چھرا پاجامہ میں چھپایا ہوا تھا۔ تو ایسے لوگ بھی آتے رہتے ہیں۔ اور آج کل خصوصیت سے کمیونسٹ آتے رہتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے محسوس کیا ہے۔ کہ اگر کسی جماعت سے مقابلہ ہونے کا خطرہ ہے۔ تو وہ احمدی جماعت ہے۔ وہ آکر احمدی نوجوانوں کو ورغلانا چاہتے ہیں۔ غرض اس قسم کے لوگ ہمیشہ ہی آتے رہے اور آتے رہتے ہیں۔

ان حالات میں اگر کوئی آدمی مشتبہ معلوم ہو تو محکمہ اسے رخصت کر دے۔ لیکن اگر ایسا نہیں کیا جاتا۔ تو ہر آنے والا ہمارا مہمان ہے۔ اور ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کا احترام کریں۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے وہ سب باتیں مجھے معلوم ہیں۔ جو کسی آنے والے کے متعلق کہی جا سکتی ہیں۔ مگر باوجود اس کے میں کہتا ہوں خواہ کسی کی کوئی بھی حیثیت ہو۔ جب تک مہمان کی حیثیت سے ہم اسے مہمان خانہ میں جگہ دیتے ہیں۔ تو ہمارا فرض ہے کہ مہمان کے طور پر اس سے سلوک بھی کریں۔ اس محکمہ کے کارکنوں کا فرض ہے کہ اگر کسی آنے والے کے متعلق کوئی شبہ پیدا ہو۔ تو افسر اعلیٰ کو اس کی رپورٹ کریں۔ اور افسر اعلیٰ تحقیقات کرکے اگر رپورٹ کو درست پائیں۔ تو حکم دیں۔ کہ فلاں صاحب سے کہدیا جائے کہ چونکہ ہمیں آپ کے متعلق شبہات ہیں۔ اس لئے ہم آپ کو بطور مہمان رکھنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ لیکن جب تک افسر اعلیٰ یہ کہنے کی اجازت نہیں دیتے۔ کسی کارکن کا مہمان سے یہ کہنا کہ ہم آپ کو کھانا نہیں دیتے لفنگوں والی بات ہے اور اسے سنکر شریف انسان تو پانی پانی ہو جاتا ہے۔ ہمارے لنگر خانہ میں ایسے لوگوں کے لئے قطعاً گنجائش نہیں ہونی چاہئے۔ وہاں تو صوفی اور متقی کارکن ہونے چاہئیں۔ جن کے نمونہ کو دیکھ کر لوگ فائدہ اٹھائیں۔ نہ کہ ایسے کارکن ہوں۔ جو مہمانوں سے لفنگوں والی باتیں کریں۔ میں تو ایک سیکنڈ کے لئے بھی اس قسم کی بات برداشت نہ کروں۔ اس طرح کسی کا میرے ساتھ سلوک کرنا تو الگ رہا۔ اگر کسی اور کے ساتھ ایسا سلوک ہوتا دیکھ لوں۔ تو ایسی جگہ ایک منٹ کے لئے ٹھہرنا گوارا نہ کروں ہمارے مہمانخانہ کے کارکنوں کو بڑا شریف اور مہذب انسان ہونا چاہئے۔ مگر یہ جو بات کہی گئی ہے یہ نہایت کمینہ نہایت ذلیل اور نہایت غیر شریفانہ ہے۔ چاہے کوئی کمیونسٹ ہو۔ چاہے کوئی غنڈا اور بدمعاش ہی ہو۔ چاہے وہ ہمیں قتل کرنے کے لئے آئے۔ چاہے کوئی فتنہ اور شرارت پھیلانا چاہے۔ ہم جانتے ہوں کہ ہم پر حملہ کرے گا۔ جانتے ہوں کہ ہمارے خلاف ڈائریاں دیگا۔ جانتے ہوں کہ ہمارے نوجوانوں کو ورغلائے گا۔ لیکن باوجود اس کے اگر ہم انسان ہیں مومن ہونا تو الگ رہا۔ تو ہمارا فرض ہے کہ اپنے مہمان کا ادب اور احترام کریں۔ کیونکہ یہ مہمان نوازی کے ابتدائی اصول میں سے ہے۔ [illegible] اگر ہم مہمان کی ہتک کرتے ہیں۔ تو اسکی ہتک نہیں کرتے۔ بلکہ احمدیت کی ہتک کرتے ہیں۔ کوئی شریف انسان مہمان کی ہتک کرنا گوارا نہیں کر سکتا۔ پھر کھانے کے متعلق یہ کہنا کہ نہیں دیا جائیگا۔ یہ تو ایسی بات ہے جسے سنکر پسینہ آ جاتا ہے کہ کوئی یہ کس طرح کہہ سکتا ہے۔ اور پھر [illegible] ہو کر کہہ سکتا ہے۔ اگر کسی سے کوئی خطرہ ہو تو کارکن کا حق ہے کہ اپنے افسر سے کہہ دے۔ اور افسر اگر ضروری سمجھے تو اس شخص سے کہدے۔ کہ آپ تشریف لے جائیں لیکن جب ہم کسی کو مہمان سمجھتے۔ اور مہمان کے طور پر مہمان خانہ میں جگہ دیتے ہیں۔ تو ہمارا فرض ہے۔ کہ ادب اور تہذیب کے ساتھ پیش آئیں۔ اور مہمان نوازی کا حق ادا کریں۔

اسی سلسلہ میں حضور نے فرمایا یہ بھی ضروری ہے کہ جو لوگ کام کرنے والے ہوں۔ مہمان بھی ان کا ادب کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کا ہی واقعہ ہے کہ ایک مہمان نے لنگر خانہ کے ایک کارکن سے سختی کی۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں بلا کر فرمایا۔ لنگر خانہ میں کام کرنے والا میرا قائم مقام تھا۔ یہ سنتے ہی وہ گئے اور جا کر معافی مانگی۔ تو دونوں کو اپنے اپنے فرائض مدنظر رکھنے چاہئیں۔ اور دونوں کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنی چاہئیں۔ کارکن انبیاء اور خلفاء کے نائب ہوتے ہیں۔ ان کو ان جیسے اخلاق بنانے چاہئیں۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کچھ دنوں سے نماز کی حاضری لینے کا انتظام کیا ہوا ہے اس سے معلوم ہوا ہے۔ کہ نمازیوں میں تدریجاً کمی ہوتی جا رہی ہے۔ مثلاً یکم جون کو

حاضری ۵۹۳ تھی۔ ۲ کو ۵۷۳ اور ۳ر جون کو ۵۷۱۔

فرمایا۔ یہ بے استقلالی اور کمزوری کی علامت ہے۔ جب تک قومی طور پر ہم اس کی اصلاح نہ کریں۔ بہتری کی امید نہیں ہو سکتی۔ آج میں یہ اندازہ لگانا چاہتا ہوں۔ کہ کون کون لوگ کس تعداد میں آتے ہیں۔ اس پر حسب ذیل تعداد معلوم ہوئی۔

مہمان جو پندرہ دن کے اندر اندر تشریف لائے	۵۳
مدرسہ احمدیہ کے طلباء معہ اساتذہ	۶۲
جامعہ احمدیہ کے طلباء معہ اساتذہ	۲۶
تعلیم الاسلام کالج کے طلبا معہ پروفیسرز	۳۹
تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلبا معہ اساتذہ	۶۴
واقفین اور دیہاتی مبلغین	۱۰۵
اطفال اور خدام الاحمدیہ	۷۵
انصار اللہ	۶۲
جو مندرجہ بالا شقوں میں نہیں آئے	۲

واقفین کی تعداد معلوم ہونے پر فرمایا۔ معلوم ہوتا ہے۔ ایک نیکی دوسری نیکی کی طرف قدم بڑھانے میں ممد و معاون بنتی ہے۔ یہ واقفین جو مجلس میں موجود ہیں۔ اپنی کل تعداد کی نسبت سے ۹۰ فی صدی ہوں گے۔ اور ان کے مقابلہ میں باقی شقوں کی تعداد بہت کم ہے۔

(خاکسار غلام نبی)

بمبئی ایجنسی

احباب کو علم ہے کہ تحریک جدید کے ماتحت بمبئی ایجنسی قائم کی گئی ہے۔ احباب اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

(۱) تھوک خرید ار کریانہ کا مال از قسم گری گرم مصالحہ۔ کالی مرچ۔ الائچی اور دیگر کریانہ کی اشیاء منگا سکتے ہیں۔ بمبئی ان اشیاء کی بہت بڑی مارکیٹ ہے۔ اور امرتسر کے بہت سے بیوپاری یہیں آکر اپنا مال خریدتے ہیں۔

(۲) بجلی سے متعلقہ تمام سامان از قسم وائر لیمپ بلب وغیرہ بھی منگوا سکتے ہیں۔

(۳) جیبی و کلائی کی مختلف قسم کی گھڑیاں۔ فونٹین پن عینکیں وغیرہ۔

(۴) مشیناری کا سامان۔

جو سامان بھی دوست منگانا چاہیں۔ اس کی مکمل تفصیل تحریر فرماویں۔ ہر آرڈر کے ہمراہ مقامی امیر جماعت کی تصدیق آنی لازمی ہے۔ احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت ہوکریں۔ محمد اسحاق ۳/۲۳ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی ۳۔ تار کا پتہ مندرجہ ذیل ہے: Ishaq care FONDLING

(ناظم تجارت تحریک جدید)

سیرالیون مغربی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

شعبۂ تعلیم و تربیت میں خوشکن ترقی

الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب رئیس التبلیغ اور چودھری عبدالحق صاحب مجاہد کا "بو" اسٹیشن پر شاندار استقبال

نئے مجاہدین کی قابل تعریف سرگرمیاں

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج سیرالیون مشن تحریر فرماتے ہیں۔

مگبورکا سے "بو"

جیسا کہ پہلے عرض کر چکا ہوں۔ کہ مگبورکا میں مکرم چودھری نذیر احمد صاحب رائے ونڈی کو کام کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ چند دن ٹھہر کر وہاں کا سکول مشن اور آس پاس کی ایک دو جماعتوں کا کام انہیں سمجھا کر خاکسار "منو تو کا" کی جماعت کا دورہ کرتا ہوا "بو" جو ہمارا موجودہ مرکز ہے پہنچا۔ یہاں ڈائرکٹر آف ایجوکیشن ڈسٹرکٹ کمشنر ایجوکیشن افیسر اور کئی افسروں کی طرف سے آفیشل خطوط آئے ہوئے تھے۔ نیز لوکل ڈاک بھی بہت سی جمع تھی۔ دو دن متواتر ان کا جواب دیتا رہا۔ "بو" احمدیہ سکول کی نئی عمارت جس کے لئے مالی امداد کی تحریک پہلے ایک ... اب زور شور سے شروع ہے۔ اور بلڈنگ جلد از جلد مکمل کرنے کی سعی کی جا رہی ہے۔ بیس کے قریب مزدور اور راج کام کر رہے ہیں۔ اس کام کی روزانہ نگرانی کرتا ہوں۔ اور جملہ سامان مہیا کر کے دیتا ہوں۔

اعلیٰ حکام کی آمد

جب سے ہم نے "بو" میں پبلک روڈ سے لیکر احمدیہ مشن تک ایک کھلی موٹر روڈ بنائی ہے۔ اور نئی سکول بلڈنگ کا کام شروع کیا ہے۔ یہاں کے کئی افسر ہمارے کام میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور عام طور پر مشن گراؤنڈ میں آتے رہتے ہیں۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں S.P.A اپنی کار پر دو دفعہ تشریف لائے۔ اور سکول اور مشن کے عمارتی اور تعلیمی کام میں بہت دلچسپی لی۔ اور ہمارے کام اور آئندہ تعلیمی پروگرام وغیرہ کے متعلق بھی گفتگو کرتے رہے۔ اور اچھا اثر لے کر گئے۔ اس طرح اس علاقہ کے پیرامونٹ چیف جو پہلے ہمارے سخت مخالف تھے۔ نیز سینیئر ایجوکیشن آفیسر پروٹیکٹوریٹ اور سینیئر میڈیکل آفیسر پروٹیکٹوریٹ بھی تشریف لائے۔ اور کافی دیر تک میری موجودگی میں لڑکوں اور ٹیچروں کا تعلیمی کام نیز عمارتی کام دیکھتے رہے۔ اور بہت خوش ہو کر گئے۔ سینیئر ایجوکیشن آفیسر پروٹیکٹوریٹ صاحب نے جاتے ہوئے کہا۔

"We wish you every success mr Siddique"

میں نے ان سے سکول کی نئی عمارت کے سلسلے میں مالی امداد کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا یہ معاملہ میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ تاہم میں ... ڈائرکٹر آف ایجوکیشن صاحب کے ہاں ضرور آپ کی سفارش کروں گا۔ اور جب وہ دورے پر بو آئیں گے۔ تو ان کو موقعہ پر لا کر آپ کی عمارت کا کام بھی دکھاؤں گا۔ اس دوران میں بعض نہایت ضروری کاموں کے لئے ایک دفعہ پھر "مگبورکا" جانا پڑا۔ جہاں صرف دو دن قیام کر کے واپس "بو" آگیا۔

شاندار کامیابی

اس سال ایمپائر ٹورنامنٹ اور مارچ پاسٹ میں شمولیت کے لئے جناب سینیئر ایجوکیشن آفیسر صاحب نے ہمکو بھی دعوت دی۔ چونکہ ہمارا احمدیہ سکول ابھی بالکل نیا ہے اور ہمارے طالب علم بہت چھوٹے چھوٹے اور کھیلوں وغیرہ میں ناتجربہ کار ہیں۔ اس لئے میں نے پہلے تقریباً معذرت کرنی چاہی۔ مگر ایجوکیشن افسر صاحب نے بہت زور دیا جس پر میں نے لڑکوں کو ایک ہفتہ تک روزانہ ٹریننگ دی اور یونی فارم وغیرہ کا انتظام کیا۔ چنانچہ ہمارا سکول شریک ہوا۔ اور نسبتی طور پر اچھا کامیاب رہا۔ "بو" کے سات سکولوں نے شرکت کی ہمارے سکول کے لڑکے Wheal borrow race میں فرسٹ اور Three legged Race میں سیکنڈ اور Hundred yard Race میں تھرڈ رہے۔ اس کے علاوہ ظاہری نظام اور مارچنگ کے لحاظ سے ہمارا سکول پانچویں درجے پر رہا۔ کھیلوں اور مارچنگ کے دوران میں "بو" گورنمنٹ سکول کے پرنسپل صاحب نیز میڈیکل آفیسر اور کئی اور گورنمنٹ افسروں سے ملاقات ہوئی۔ جن میں سے بعض کے ساتھ لمبی گفتگو کا موقع ملا۔ اور انہوں نے ہماری جماعت کی تاریخ اور حالات سننے میں بہت دلچسپی لی۔ سینیئر ایجوکیشن آفیسر نے خود میرے پاس آکر مبارکباد دی اور کہا۔

"Your School has done much more than what I expected"

کہ تمہارے سکول نے میری امید سے بڑھ کر کام کیا۔ کھیل ختم ہونے کے بعد تمام سکولوں کے لڑکوں اور حاضرین نے مارچنگ کے ذریعے یونین جیک کو سلامی دی جس کا جواب آفیشل طور پر جناب ڈویژنل کمشنر صاحب نے یونین جیک کے نیچے کھڑے ہو کر دیا۔ اور انعامات تقسیم کرنے کے بعد طالب علموں کو ضروری نصائح کیں۔ وہاں سے واپسی پر ہمارے سکول کے لڑکے تقریباً دو گھنٹے سارے شہر میں عربی اور انگریزی اشعار پڑھتے ہوئے اپنے جھنڈے کے ساتھ مارچ کرتے رہے۔ جلوس کا عام پبلک پر اچھا اثر ہوا۔ اس وقت ہمارے طالبعلموں کی تعداد لڑکیوں کے علاوہ تقریباً ۷۵ تھی۔

دیگر مبلغین کی سرگرمیاں

عرصہ زیر رپورٹ میں مگبورکا اور روکوپور سے مکرم چودھری نذیر احمد صاحب رائے ونڈی اور مکرم چودھری احسان الٰہی صاحب جنجوعہ کی رپورٹیں ملتی رہیں۔ جو بہت خوشکن ہیں۔ چودھری نذیر احمد صاحب مگبورکا سکول اور مشن کو بہت محنت سے چلا رہے ہیں۔ اور زیادہ کامیاب بنانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ وہاں کی جماعت کی تعداد بہت تھوڑی ہونے کی وجہ سے بہت کمزور ہے۔ تاہم چودھری صاحب میری ہدایات پر پورے طور پر عمل کرتے ہوئے صبر اور استقلال سے کام کرتے چلے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو کامیابی دے۔

چوہدری احسان الہٰی صاحب فری ٹاؤن اور روکوپر اور اس کے اردگرد کے علاقہ میں اچھا کام کر رہے ہیں۔ لیکن پچھلے دنوں ان کے ذریعہ ایک جگہ mando میں نئی جماعت قائم ہوئی اور تقریباً پندرہ آدمی جماعت میں داخل ہوئے۔ لوکل مبلغ الفاہم ابراہیم ذکی نے بھی تو سے پیلا ہوں تک کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ اور ان کے ذریعہ تین اشخاص نے بیعت کی۔ اب انکو ایک نئے علاقہ میں دورہ پر بھیجا جا رہا ہے۔

رئیس التبلیغ صاحب اور دیگر مجاہدین مغربی افریقہ کی آمد

آج ۲۳ فروری کو مکرم جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب کی طرف سے تار ملا کہ مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب مع اہل و عیال اور دو مجاہدین لیگوس سے فری ٹاؤن روانہ ہو گئے ہیں۔ میں چونکہ ان دنوں بلڈنگ کے کام کی وجہ سے بہت مشغول اور عدیم الفرصت تھا اس لئے میں نے مکرم چوہدری احسان الہٰی صاحب کو روکوپر جو فری ٹاؤن سے بہت قریب ہے تار دی کہ وہ فری ٹاؤن پہنچ کر آنے والے قافلے کا استقبال کریں۔ چنانچہ وہ ۲۵ فروری کو فری ٹاؤن پہنچ گئے اور ۲۶ کو انہوں نے معہ جماعت رئیس التبلیغ اور جملہ مجاہدین کا استقبال کیا۔ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب کچھ دنوں کے لئے فری ٹاؤن ٹھہرے۔ اور باقی وفد بعض خاص حالات کے پیش نظر صرف ایک دن فری ٹاؤن ٹھہر کر ۲۷ فروری کو بو روانہ ہو گیا میں خود یہاں "بو" میں موجود تھا۔ گاڑی سٹیشن پر پہنچنے سے تقریباً ایک گھنٹہ پہلے احمدی مرد۔ عورتیں بچے اور بو احمدیہ سکول کے تمام طالبعلم جن کی تعداد تقریباً اسّی تھی مسجد میں جمع ہوگئے۔ اور وہاں سے ساڑھے پانچ بجے کے قریب جلوس کی صورت میں سٹیشن پر پہنچے۔ جب برادرم مولوی نذیر احمد علی صاحب اور ان کی محترمہ اہلیہ صاحبہ اور بچے اور مکرم چوہدری عبدالحق صاحب گاڑی سے اترے تو سب احمدی احباب نے ان سے مصافحہ کیا۔ اور پرجوش استقبال کیا۔ اور جلوس کی صورت میں شہر سے ہوتے ہوئے اپنی قیام گاہ پہ پہنچے راستوں میں بازاروں کے دونوں طرف لوگ کھڑے بڑے شوق اور دلچسپی سے ہمارا یہ خالصۃً مذہبی جلوس دیکھتے رہے۔ سکول کے بچے سارا راستہ عربی اور انگریزی اشعار پڑھتے رہے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کی میٹھی اور سریلی آواز سے یہ پڑھنا کہ

"Rising Rising Rising
Ahmadiyya, Rising
To fall no more"

اور پھر یہ گانا "We sing our song
for Ahmadiyya
School."

نہ صرف ہمارے ایمان و اخلاص کو جوش میں لانے کا موجب تھا بلکہ غیروں پر بھی اس کا بے حد اثر ہوا۔ اور ہماری تعداد اور جلوس کی سنجیدگی دیکھ کر لوگ حیران رہ گئے۔ اگلے دن مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب اور مکرم چوہدری عبدالحق صاحب شہر کے چیف اور دیگر بڑے بڑے لوگوں سے ملے

دوبارہ مگبور کا کا سفر

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب کے ساتھ مگبورکا میں وہاں کے سکول ٹیچر کے ساتھ ایک جھگڑا ہو گیا جو بڑھتا بڑھتا بہت بڑھ گیا۔ چوہدری صاحب نے مجھے تار دی اور یکم مارچ کو مجھے فوراً وہاں جانا پڑا۔ وہاں جاکر دونوں طرف کے بیانات سن کر معلوم ہوا کہ ٹیچر کی صریح شرارت اور بہت زیادتی تھی۔ اور اس نے نہ صرف مکرم چوہدری صاحب کی ہتک کی بلکہ دوران تحقیق میں میرے ساتھ بھی بری طرح پیش آیا۔ اس لئے اس کو فوراً کام سے علیحدہ کر دیا گیا۔ اس کے بعد میں دو دن وہاں ٹھہرا۔ جس کے دوران میں جماعت کے دوستوں کو ان کی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ دلائی اور امیر کی ہر رنگ میں اطاعت اور اس کے ساتھ تعاون کرتے رہنے کی تلقین و نصیحت کی۔ سکول کے لڑکوں کا تعلیمی کام وغیرہ دیکھا۔ اور مورخہ ۳ مارچ کو واپس مسنتو کا سے ہوتا ہوا واپس بو آگیا۔ اگلے دن یہاں جناب ڈائرکٹر صاحب ایجوکیشن اور سپرنٹنڈنٹ ایجوکیشن آف بو سکول اور نئی عمارت دیکھنے آئے۔ ہم تینوں موجود تھے۔ مکرم رئیس التبلیغ نے حسب موقعہ احمدیت کے حالات سے بھی انہیں مطلع کیا سکول کی نئی عمارت کی بنیادیں اور ٹیچروں کا کام دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ میں نے مالی امداد کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ جس کے جواب میں انہوں نے غور کرکے جواب دینے کا وعدہ کیا۔ یہاں آنے سے دو دن پہلے یہ "مگبورکا" میں احمدیہ سکول کا معائنہ کرنے بھی گئے تھے۔ معائنہ کے وقت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب موجود تھے ہمارا وہاں کا کام دیکھ کر ڈائرکٹر صاحب بہت خوش ہوئے۔ اور اس سکول کو گرانٹ دینا منظور کیا۔

مکرم چوہدری عبدالحق صاحب اور مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب نے مشن کے جملہ کام کرنے اور ضروری امور سمجھنے شروع کر دیئے ہیں۔ جماعت سیرالیون کے احباب ان کی آمد پہ حد سے زیادہ خوش ہیں۔ اور سیدنا حضرت، قدس خلیفۃ المسیح المصلح الموعود علیہ السلام کی اس ملک پہ اس خاص توجہ اور نظر شفقت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت کاملہ اور لمبی عمر عطا فرمائے

127

"تنظیم اہلسنت" کے مناظر اعظم کی حقیقت

ایک غیر احمدی اخبار کے نزدیک

ماہ اپریل میں مجلس احرار کے مشہور بدزبان مولوی لال حسین صاحب اختر ڈیرہ اسمٰعیل خاں آئے۔ اور اپنی تقریروں میں جماعت احمدیہ کے خلاف جی بھر کر زہر اُگلا اور جماعت کے مقدس امام کو گالیاں دیں۔ ان کی اس تقریر پہ ریویو کرتے ہوئے۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے مشہور ہفتہ وار اخبار "مجاہد" (یہ پرچہ میرے پاس موجود ہے) نے لکھا۔

"ختم نبوت کے مسئلہ پہ عام پیشہ ور مواعظین کا طرز بیان نہایت بازاری اور سوقیانہ ہوتا ہے۔ جو عوام کے جذبات کو مشتعل کرکے اگرچہ واعظ کے حلوے مانڈے کا سامان کر دیتا ہے لیکن علمی شغف اور تجسس و جستجو رکھنے والے متلاشیان حق و صداقت کو روحانی کوفت ہوتی ہے۔ پچھلے دنوں مولانا لال دین صاحب (مراد مولوی لال حسین صاحب) ڈیرہ تشریف لائے تھے۔ انہوں نے مرزا غلام احمد صاحب کے متعلق جو کچھ کہا وہ صرف بازاری ہی نہ تھا بلکہ غیر اسلامی بھی تھا۔ کیونکہ انہوں نے اپنی صداقت کا اظہار فریق ثانی کو فحش ترین گالیاں دے کر کیا۔ مرزا غلام احمد صاحب کو آپ نبی و مجدد تسلیم نہ کریں۔ لیکن انہیں فحش ترین گالیاں دینے کا حق آخر آپ کو کس شریعت کی رو سے حاصل ہے؟ صرف یہی نہیں کہ اسلامی متانت و سنجیدگی ہی بازاری طرز گفتگو کی متحمل نہیں۔ بلکہ خدائے اسلام نے واضح اور کھلے ہوئے الفاظ میں مسلمانوں کو کسی کے پتھر کے خداؤں کو بھی برا بھلا کہنے سے پرہیز کی تلقین کی ہے۔ چہ جائیکہ آپ ایک ایسے انسان کو فحش ترین گالیاں دیں جن کی غلامی کا حلقہ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں انسانوں کی گردن میں ہے۔ حق و صداقت کے اظہار کے لئے شریفانہ طرز تخاطب اور دلائل کی ضرورت ہوا کرتی ہے گالیوں کی نہیں۔ گالیاں وہی دیتا ہے جس کے پاس دلائل کی کمی ہو۔"

("مجاہد" ۲ مئی ۵۳ء)

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ مسلمانوں کا شریف و متین طبقہ مولوی لال حسین اختر کی قسم کے بدزبان اور گندہ دہن معترضین کو نہایت حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے دلائل کے مقابلہ میں ایسے لوگوں کے پاس کچھ نہیں۔ اس لئے جماعت کے خلاف بدزبانی اور سب و شتم کرتے ہیں۔ مگر اب مسلمانوں کا ایک طبقہ بیدار ہو چکا ہے جو بجائے اس کے کہ بدزبان مولویوں کی گالیاں سن کر احمدیت سے متنفر ہو۔ احمدیت کا مطالعہ کرنے کی طرف راغب ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ وہ دن اب قریب آرہا ہے کہ ؎

جس کی فطرت نیک ہے آئیگا وہ انجام کار

خاکسار محمد اسمٰعیل دیالگڑھی

ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت عیسیٰ جان صاحب کو کوئٹہ بطور وقف تجارت متعین کیا گیا ہے۔ امید ہے مقامی احباب ان سے ہر ممکن تعاون کریں گے۔ اور باہر کے مقامات کے دوست بھی ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ جو کوئٹہ کے متعلق جس قسم کی معلومات کی ضرورت ہو وہ ان سے حاصل کر کے فائدہ اٹھائیں گے۔ عیسیٰ جان صاحب کا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔

عیسیٰ جان صاحب معرفت اقبال بوٹ ہاؤس کوئٹہ

(ناظم تجارت)

ضرورت

ریویو آف ریلیجنز کے لئے ایک اسسٹنٹ ایڈیٹر اور ایک ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ اسسٹنٹ ایڈیٹر کے لئے بی۔ اے ہونا ضروری ہے۔ اور انگریزی مضمون نویسی کا خاص ملکہ ہونا چاہیئے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جلد ارسال فرمائیں۔ عبد القدیر نیاز ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز

قبض کی بہترین دوا

قبض کے لئے میکو استعمال کیجئے اس سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی یعنی پیٹ میں درد یا مروڑ کا اٹھنا۔ اور جی کا متلانا اور گھبرانا وغیرہ۔ آزمایئے اور ہمالیہ کی جڑی بوٹیوں کے گن گایئے قیمت سوا روپیہ۔ محصول ڈاک وپیکنگ بارہ آنے

ناتھ کافارمیسی۔ لارسٹن کتھ شملہ

ضروری اعلان

سرکاری محکمہ جات میں آجکل بہت سی آسامیاں خالی ہیں۔ تمام ایسے احباب جو انٹرنس یا مڈل پاس ہوں اور بیکار ہوں فوراً اپنی درخواستیں مجھے بھیجدیں۔ بعض خالی شدہ ملازمتوں میں ترقی کا موقعہ ہے اس لئے احباب یہ موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیں (ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان)

پچیس ۲۵ شیشیاں پہلے منگوا چکا ہوں۔ چار اور بھیجئے

مکرم ویدیا س صاحب فرخ آباد سے لکھتے ہیں۔ کہ میں اس سے قبل اپنے لواحقین اور دوستوں کیلئے آپ کے سرمہ کی وقتاً فوقتاً پچیس شیشیاں منگوا چکا ہوں۔ میری لڑکی کی آنکھیں بیکار ہی خراب تھیں۔ ڈاکٹر اور حکماء جواب دے چکے تھے۔ آپ کے سرمہ نے معجزانہ اثر کیا۔ اور لڑکی کی بالکل شفا ہوگئی۔ لہٰذا چار شیشیاں اور چار تولہ کی قیمت وی پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیجئے۔" مسلم کرتے ہیں کہ ضعف بصر، کگرے، جلن، پھولا، جالا، خارش چشم، پانی بہنا، دھندغبار، ڈیرہ یا ناخونہ گو انجنی، دتوندہ (شب کوری) ابتدائی موتیابند وغیرہ۔ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے جو لوگ بچپن اور جوانی میں موتی سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پرسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچز تیار ہوتی ہیں۔ جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور رانگ ریونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں۔ اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں!

منیجر

این ڈبلیو۔ آر سروس کمیشن لاہور

مقررہ فارم پر جو بقیمت ایک روپیہ این۔ ڈبلیو۔ آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے مل سکتا ہے۔ این ڈبلیو آر میں بطور اپرنٹس انجنئیر آف ورکس تقرر کے لئے امیدواروں کی طرف سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ کل چھ آسامیاں ہیں جن میں سے پانچ مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں۔ تنخواہ:۔ اپرنٹس شپ کے عرصہ ایک سال میں مبلغ ۷۵ روپے ماہوار الاؤنس ملے گا۔ اور اس کے بعد اگر ملازمت میں لے لیا گیا۔ تو ۱۲۰ — ۲/۱۰ — ۱۰۰ مع گرانی الاؤنس و دیگر الاؤنسوں کے جو از روئے قواعد مل سکتے ہیں۔

کم سے کم قابلیت

امیدوار کے لئے ضروری ہے۔ کہ مندرجہ ذیل اداروں میں سے کسی ایک کا کورس پاس ہو۔

(۱) تھامسن کالج آف سول انجینئرنگ رڑکی (اوورسیر کا سرٹیفکیٹ ۶۶ فی صدی یا اس سے زیادہ نمبروں کے ساتھ)

(۲) گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ پنجاب رسول اے گریڈ اوورسیر کا سرٹیفکیٹ

(۳) این۔ ای۔ ڈی انجینئرنگ کالج کراچی فرسٹ ڈویژن ڈپلوما

ان امیدواروں کو جو ری۔ انفورسڈ کنکریٹ کنسٹرکشن اور ڈیزائن ورک کی ٹریننگ اور تجربہ رکھتے ہوں ترجیح دی جائے گی۔

عمر:۔ اٹھارہ اور ۲۵ سال کے درمیان اور شیڈولڈ اقوام کے لئے ۲۸ سال تک ہونی چاہیئے تفاصیل کے لئے اپنے پتہ کے لفافہ کے ساتھ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ سیکرٹری کو لکھئے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

مالکان قادیان سے اراضی خرید کر کے آپ اپنے حقوق کی حفاظت کرینگے

چوہدری حاکم دین مختار
سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ قادیان

اعلان نکاح

۲ جون بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے برادر عزیز سید حبیب اللہ صاحب صادق متعلم فورتھ ایر ایم۔بی۔بی۔ایس، ابن جناب سید صادق علی صاحب رینجر منیجر قادیان کا نکاح بالعوض مبلغ دو ہزار روپیہ مہر عزیزہ فاطمہ بیگم صاحبہ بنت محترم جناب سیٹھ فیروز الدین احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لکھنؤ کے ساتھ پڑھا۔ خدا تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے خاکسار عبدالواحد صدیقی بیت العلاج

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے ——— (ایڈیٹر)

128

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۵ جون۔ آج صبح آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اجلاس بند کمرے میں شروع ہوا۔ سب سے پہلے مسٹر جناح نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کونسل کو نہایت ہی نازک اور اہم معاملہ پر بحث کرنی ہے۔ ورکنگ کمیٹی نے وزارتی تجاویز کے ہر پہلو پر تفصیل کے ساتھ بحث کی ہے۔ لیکن اس نے آخری فیصلہ لیگ کونسل پر چھوڑ دیا ہے۔ کونسل کے ممبروں کو چاہیئے کہ نہایت احتیاط سنجیدگی اور پوری آزادی کے ساتھ اس معاملہ پر غور کریں۔

ہندوستان کے مسلمان اس امر کا تہیہ کر چکے ہیں کہ وہ خود مختار پاکستان لئے بغیر چین سے نہ بیٹھیں گے۔ اگر برادرانِ وطن سچے دل سے آزادی کے طلبگار ہیں تو انہیں بلا تامل ہمارا مطالبہ مان لینا چاہیئے۔ لیکن اگر وہ ایسا کرنے کے لئے تیار نہیں تو ہم ان کی مخالفت کی پرواہ کئے بغیر حصول پاکستان کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ وزارتی بیان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ مشن نے ہندو کانگرس کو خوش کرنے کے لئے پاکستان کے خلاف جو دلائل دئیے ہیں میں نے پورے زور کے ساتھ اس کا جواب دیدیا ہے۔ قحط کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ مسلم لیگ ملک کی نازک غذائی صورت حالات کے پیش نظر حکومت سے پورا تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ کشمیر کے فسادات کے متعلق آپ نے بتایا کہ میں اس وقت تک کچھ نہیں کہہ سکتا۔ جب تک کہ کشمیر مسلم کانفرنس کے نمائندوں کی طرف سے مفصل رپورٹ نہ آ جائے۔ تاہم کشمیر کے مہاراجہ صاحب وزیر اعظم اور دیگر ذمہ دار حکام کو چاہیئے کہ وہ پوری احتیاط سے کام لیں۔ تقریر کے آخر میں آپ نے مسلمانانِ ہند کی طرف سے عرب فلسطین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔

لنڈن ۴ جون۔ ہندوستان کے کمانڈر انچیف جنرل آکنلک کل رات لنڈن پہنچ گئے۔ آپ نے ایک بیان میں بتایا کہ گو ہم نے ہندوستان کی غذائی حالت پر قابو پانے کی پوری کوشش کی ہے۔ لیکن جب تک وعدے کے مطابق ہمیں اناج مہیا نہیں کیا جاتا ہماری پریشانی جاری رہے گی۔ خوراک کے لحاظ سے ہندوستان کے لئے آئندہ تین ماہ نازک ہوں گے۔

لاہور ۴ جون۔ سونا ۸/۴-۱۰۱- چاندی ۱۸۶/- پونڈ ۶۷/- امرتسر سونا ۱۰۸/- روپے

نئی دہلی ۴ جون۔ مولانا آزاد صدر کانگرس نے وزارتی تجاویز کے متعلق ایک بیان میں کہا کہ پُر امید ہونے کی کافی وجوہات ہیں۔ غالب خیال یہی ہے کہ عنقریب عارضی گورنمنٹ بن جائے گی۔

نئی دہلی ۴ جون۔ ہندوستان کے ریلوے ملازمین کی امکانی ہڑتال کے سلسلے میں گورنمنٹ ہند نے برطانوی چھاتہ فوج کو بھی تیار رہنے کا حکم دیدیا ہے۔ اگر کسی مقام پر شورش خطرناک صورت اختیار کر گئی۔ تو ہوائی جہازوں کے ذریعے سے برطانوی دستوں کو اتارا جائے گا۔

پٹنہ ۴ جون۔ بہار اسمبلی میں پرائمری تعلیمی بل پیش کئے جانے کے موقع پر مسلم لیگ پارٹی واک آؤٹ کر گئی۔ لیگی ممبروں نے اس بل کو سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تحریک پیش کی تھی جو منظور نہ ہو سکی۔ کانگرس پارٹی کے ایک ممبر نے اس سلسلے میں تقریر کرتے ہوئے چند نا واجب الفاظ استعمال کئے۔ جس پر مسلم لیگ پارٹی واک آؤٹ کر گئی۔

کراچی ۴ جون۔ ملک خضر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب آج بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن روانہ ہو گئے۔ آپ قریباً چھ ہفتے وہاں مقیم رہیں گے۔

لنڈن ۴ جون۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ موسیو کالینن سابق صدر جمہوریہ روس کل رات فوت ہو گئے۔

نئی دہلی ۵ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ کونسل کل وزارتی تجاویز کے متعلق اپنے فیصلہ کا اعلان کر دے گی۔

سری نگر ۵ جون۔ آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس کے سیکرٹری نے آج پنڈت نہرو کی ایک چٹھی شیخ محمد عبداللہ کے حوالہ کی۔ معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبداللہ نے اپنی صفائی پیش کرنے کے لئے تمام اختیارات پنڈت نہرو کو دیدئیے ہیں۔

نئی دہلی ۵ جون۔ مسٹر جناح نے لیگ کونسل کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مزید کہا کہ مشن نے پاکستان کے خلاف جو دلائل دئیے تھے۔ ان کی وجہ سے کانگرسی لیڈر دھوکے میں آ گئے۔ بعد میں جب انہوں نے تجاویز پر مزید غور کیا تو انہیں معلوم ہوا کہ کھانڈ میں لپٹی ہوئی گولیوں میں ہمارے ... [illegible]

لائلپور ۴ جون۔ پنجاب گورنمنٹ نے لائلپور میں سنہ دنشنل کالج کھولنے کی منظوری دیدی ہے۔ اس کالج کا تمام انتظام ساتن دہرم سبھا کرے گی۔

ٹوکیو ۴ جون۔ آج ملٹری ٹربیونل کے سامنے سابق جاپانی وزیر اعظم جنرل ٹوجو اور اس کے رفقاء کے خلاف مقدمہ شروع ہوا۔ ملزموں کے خلاف الزامات تین حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔ (۱) امن عامہ کے خلاف جرائم (۲) جنگی جرائم (۳) خلاف انسانیت جرائم۔

ملتان ۴ جون۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے شہر کی مخدوش حالت کے پیش نظر دفعہ ۱۴۴ میں ۳۰ جون تک توسیع کر دی ہے۔

بمبئی ۴ جون۔ آل انڈیا اچھوت فیڈریشن کی مجلس عاملہ نے دو ہزار الفاظ پر مشتمل ایک قرارداد پاس کی ہے۔ جس میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ وزارتی مشن نے اچھوتوں کے ساتھ جو بے انصافی کی ہے۔ اس کا ازالہ کیا جائے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو اچھوتوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے ڈائرکٹ ایکشن لیا جائیگا۔ قرارداد میں اس امر پر اظہار افسوس کیا گیا ہے۔ کہ مشن نے اپنی تجاویز میں اچھوتوں کا ذکر تک نہیں کیا۔

پیرس ۴ جون۔ فرانس کے تازہ انتخابات میں خلاف توقع ایم ٹی ڈی (؟) کی پارٹی کو بہت بڑی اکثریت حاصل ہوگئی ہے۔ غالباً آپ ہی وزیر اعظم منتخب ہونگے۔ ایم بڈ اسٹری کے ایک پروفیسر تھے۔ جنگ سے قبل آپ کو کوئی جانتا بھی نہ تھا۔ لیکن آج بین الاقوامی شہرت کے مالک بن گئے ہیں۔

لاہور ۵ جون۔ پنجاب کے وزیر خزانہ لالہ بھیم سین سچر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ صوبوں کو زبردستی گروپ بندی میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ہم اس کے شدید خلاف ہوں سکھوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے جو تجاویز بھی پاس کریں کانگرس انکی تائید کرے گی۔

نانکن ۴ جون۔ کمیونسٹ فوج نے چین کے بعض شہروں سے سرکاری فوجوں کو نکال دیا ہے۔ منچوریا میں خانہ جنگی کی حالت سخت تشویشناک ہے۔ امریکہ کے سفیر نے کمیونسٹ اور سرکاری فوجوں میں مصالحت کرانے کیلئے نئی تجاویز پیش کی ہیں۔

واشنگٹن ۴ جون۔ آئندہ ماہ ایٹم بم کی تخریبی طاقت کا وسیع پیمانہ پر تجربہ ہونے والا ہے۔ بموں کے پھٹنے کی آواز امریکن ریڈیو کی چاروں شاخیں نشر کریں گی۔

شملہ ۴ جون۔ حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ بلدیات کے انتخابات میں جو اگست اور ستمبر میں ہونے والے ہیں رنگین بکس استعمال کئے جائیں گے۔ تاکہ پولنگ افسر اپنے اختیارات کا غلط استعمال نہ کر سکیں۔

کولمبو ۴ جون۔ لنکا میں مقیم دس لاکھ ہندوستانیوں نے آج ایک روز کے لئے عام ہڑتال کر دی ہے۔ حکومت لنکا ایک اسٹیٹ سے چار سو ہندوستانیوں کو نکالنا چاہتی ہے۔ ہڑتال حکومت کے اس حکم کے خلاف ہے

واشنگٹن ۴ جون۔ صدر ٹرومین نے روس کے نئے سفیر سے ملاقات کی اور اسے یقین دلایا۔ کہ امریکہ روس سے بہتر تعلقات قائم کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

لاہور ۴ جون۔ حکومت پنجاب نے بلیک مارکیٹ اور ذخیرہ اندوزی کے ختم کرنے کے لئے ہر ضلع میں اینٹی بلیک مارکیٹ سٹاف رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں جو مقدمات ہوا کریں گے ان کی سرسری سماعت ہوا کرے گی۔ اور جرم ثابت ہونے پر سزائے قید و جرمانہ کے علاوہ مال بھی ضبط ہو جایا کریگا۔

دہلی ۴ جون۔ حکومت نے سر سری لال ممبر وائسرائے کونسل کو فیڈرل کورٹ کا جج مقرر کر دیا ہے۔

برلن ۴ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ روس نے اس اعلان کی اشاعت روک دی ہے۔ جس کا مقصد یہ بتانا تھا۔ کہ جرمنی کو غیر مسلح کرنے کے لئے چار طاقتوں کا جو کمیشن قائم کیا گیا تھا۔ وہ کیوں کام نہیں کر سکا۔ روس اس کمیشن کو اقتصادی تفتیش کا اختیار دینے کو تیار نہیں۔